باب 1 پاکستان کی نظریاتی اساس

1: قائداعظم نے یکم جولائی 1948ء کو سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

یکم جولائی 1948ء کو قائد اعظم نے سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا: مغرب کا معاشی نظام انسانیت کے لیے ناقابل حل مسائل پیدا کر رہا ہے اور یہ لوگوں کے درمیان انصاف قائم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ہمیں دنیا کے سامنے ایک ایسا معاشی نظام قائم کرنا چاہیے جو اسلام کے صحیح تصور اور سماجی انصاف کے اصولوں پر مبنی ہو۔

2: نظریہ کے چار ماخذ لکھیے۔

نظریہ کے ماخذ درج ذیل ہیں:

1. مشترکہ مذہب
2. مشترکہ سیاسی مقاصد
3. مشترکہ تعلیمی مقاصد
4. مشترکہ معاشی مقاصد

3: دو قومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟

دو قومی نظریہ سے مُراد یہ ہے کہ برصغیر پاک وہند میں دو قومیں ہندو اور مسلمان آباد ہیں۔ یہ دونوں قومیں صدیوں تک ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کے باوجود آپس میں گھل مل نہ سکیں۔ دو قومی نظریہ کی بنیاد مسلمانوں کا علیحدہ تشخص ہے۔ پاکستان دو قومی نظریہ کی بنیاد پر قائم ہوا۔ دو قومی نظریہ کا نصب العین یہ تھا کہ اسلام کے دو قومی تصور کی بنیاد پر ہندوستان میں مسلمانوں کی ایک ایسی آزاد ریاست قائم کی جائے جس میں رہتے ہوئے وہ اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی اسلامی اصولوں کے مطابق گزار سکیں۔

4: برصغیر میں دو قومی نظریے کی ابتدا کب ہوئی؟

برصغیر میں دو قومی نظریے کی ابتدا مسلمانوں کی آمد اور محمد بن قاسم کی فتح سندھ سے ہوئی۔ 712ء میں عرب نوجوان سپہ سالار محمد بن قاسم نے سندھ کے راجا داہر کو شکست دی۔ محمد بن قاسم کے ساتھ کچھ عرب تبلیغ اسلام کے لیے بھی آئے اور وہ مستقل طور پر سندھ اور ملتان میں آباد ہو گئے۔ اس کے ساتھ ہی دو قومی نظریہ کی ابتدا ہوئی۔

5: نظریہ پاکستان کی تعریف کریں۔

نظریہ پاکستان سے مراد ایک الگ خطہ زمین کا حصول ہے جس میں مسلمانانِ برصغیر قرآن وسنت کی روشنی میں اسلامی قدروں اور نظریات کو محفوظ کر سکیں اور اپنی زندگیاں اسلام کے روشن اصولوں کے تحت گزار سکیں۔

6: عقیدہ رسالت کی تعریف کریں۔

عقیدۂ رسالت کا مطلب تمام رسولوں پر ایمان لانا، دائرہ اسلام میں آنے کے لیے لازم ہے کہ رسالت کو دل و جان سے تسلیم کیا جائے اور کسی اعتبار سے بھی اس میں شک و شبہ نہ کیا جائے۔ قرانِ مجید اور اسوۂ ﷺ کو سرچشمہ ہدایت ماننا اور حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا آخری رسول اور آخری نبی ماننا اور یہ ایمان رکھنا کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، عقیدۂ رسالت کا لازمی جزو ہے اور جو اس کا انکار کرے وہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔

7: نظریہ پاکستان کے عناصر میں عقائد سے کیا مراد ہے؟

عقائد میں توحید، رسالت، آخرت، ملائکہ اور الہامی کتابوں پر ایمان لانا شامل ہے۔ عقائد کے مجموعے کو ایمان کہتے ہیں۔

8: ہندوستان میں ایسٹ انڈیا کمپنی قائم کرنے کا کیا مقصد تھا؟

انگریزوں نے ایسٹ انڈیا کمپنی 1600ء میں قائم کی۔ کمپنی ہندوستان میں ایسی معاشی پالیسیاں بنانا تھا جس کا زیادہ سے زیادہ مالی فائدہ خود انگریزوں کو ہو۔

9:"اب یا پھر کبھی نہیں" (Now or Never) کے عنوان سے شہرۂ آفاق کتابچہ کب اور کس نے جاری کیا؟

شہرۂ آفاق کتابچہ "اب یا پھر کبھی نہیں"(Now or Never) چوہدری رحمت علی نے 1933ء میں جاری کیا۔ اس وقت وہ کیمبرج میں قانون کے طالب علم تھے۔

10: قائداعظم نے اقلیتوں کے حقوق کے بارے میں کیا فرمایا؟

11 اگست 1947ء کو پاکستان کی دستور ساز اسمبلی میں آپ نے اسلامی ریاست کے تصور کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:

آپ عبادت کے لیے اپنی مخصوص عبادت گاہوں میں جانے کے لیے آزاد ہیں۔ آپ کا تعلق چاہے کسی عقیدے سے ہو، ریاست کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ پاکستان کے تمام شہری مساوی ہیں اور انھیں مساوی حقوق حاصل ہوں گے۔